قواعد داخلہ

مع دستور العمل

برائے

ڈپلوما اِن انگلش لینگویج اینڈ لٹریچر

زیر نگرانی

مرکز المعارف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر

پاٹلی پتر انگر (مسجد)، اوشیواڑہ، نیولنک روڈ، جوگیشوری (مغرب)، ممبئی۔ ۱۰۲، انڈیا

بیچ برائے سال 2025-27

☆ مرکز اسلامی ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر، انکلیشور، گجرات ☆ جامعہ اسلامیہ جلالیہ، ہوجائی، آسام

☆ المعہد العالی الاسلامی حیدر آباد، تلنگانہ ☆ اشرف العلوم ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر، ہاوڑہ، ویسٹ بنگال ☆ جامعہ دار الحدیث جۓ نگر، ہوجائی، آسام

☆ مدرسہ جامع العلوم، بالاپور، آکولہ، مہاراشٹر ☆ مدرسہ اسلامیہ وقف، سورت، گجرات ☆ جامعہ اسلامیہ بنجاری، اندور، مدھیہ پردیش

6

مرکز المعارف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر، ممبئی

مرکز المعارف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر ممبئی، مرکز المعارف (NGO) ہوجائی، آسام کے بانی حضرت مولانا بدرالدین اجمل القاسمی دامت برکاتہم کا قائم کردہ ایک اہم ادارہ ہے۔ یہ صرف ہندوستان کا ہی نہیں بلکہ پوری دنیا کا ایک منفرد تعلیمی اور تربیتی ادارہ ہے۔ مرکز المعارف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر ممبئی اور اس سے منسلک اداروں کے اہم مقاصد یہ ہیں:

۱ دینی مدارس اور جامعات سے فارغ التحصیل طلبہ کو انگریزی زبان وادب، کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کی تعلیم دینا
۲ انگریزی زبان میں تحریر اور تقریر کے ذریعہ دین اسلام کا دفاع اور تبلیغ واشاعت کرنا
۳ انگریزی صحافت میں معتبر اور باصلاحیت علماء کی ٹیم تیار کرنا
۴ علماء کا ایک ایسا گروپ تیار کرنا جو وقت اور ملت کے تقاضوں سے ہم آہنگ اور جدید طریقہ تحقیق وتصنیف پر قادر ہو
۵ ایسے علماء کو تیار کرنا جو وقت کے تقاضوں کے مطابق تعلیمی، سماجی، ملّی اور مذہبی میدانوں میں مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کرسکیں

ڈپلوما ان انگلش لینگویج اینڈ لٹریچر کا نصاب

'ڈپلوما ان انگلش لینگویج اینڈ لٹریچر' دوسالہ کورس ہے۔ سال اول میں انگریزی زبان پر تحریراً وتقریراً توجہ دی جاتی ہے جبکہ دوسرے سال میں زبان کے ساتھ ساتھ انگریزی ادب، عربی انگلش ترجمہ اور کمپیوٹر وانٹرنیٹ کے علاوہ ہندی زبان پر بھی خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ نصاب کی تفصیل درج ذیل ہے:

نصاب برائے سالِ اول:

(۱)	انگلش ٹیکسٹ بک	(پہلی کلاس سے دسویں تک)
(۲)	انگلش گرامر اور انشاء	(گرامر، انشاء، خطوط، درخواست)
(۳)	انگلش اردو ترجمہ	(انگلش-اردو-اردو-انگلش)
(۴)	دعوہ اسٹڈیز	(اسٹڈیز ان اسلام، قرآن کریم کی منتخب سورتیں اور آیتیں اور منتخب احادیث مع انگلش ترجمہ)
(۵)	انگلش ہینڈ رائٹنگ	(تحریری مشق)
(۶)	اسپوکن انگلش	(تقریر، مکالمہ، مباحثہ، بات چیت، ترجمانی)
(۷)	جنرل اسٹڈیز	(حساب، جغرافیہ، جنرل سائنس، سوشل سائنس)
(۸)	مطالعہ	(انگریزی زبان میں متوسط ضخامت (۱۵۰-۱۰۰) کی دو کتابیں)

نصاب برائے سال دوم:

(۱)	انگلش ٹیکسٹ بک	(گیارہویں کلاس سے بی اے تک)
(۲)	انشاء ومضمون نگاری	(اسلامی، معاشرتی، سیاسی وغیرہ)
(۳)	انگلش عربک ترجمہ	(انگلش-عربی، عربی-انگلش)
(۴)	انگلش اردو ترجمہ	(انگلش اردو، اردو انگلش)
(۵)	دعوہ اسٹڈیز	(اسٹڈیز ان اسلام، مختلف ادیان کا تقابلی مطالعہ اور مذہب اسلام پر کیے جانے والے اعتراضات اور جوابات پر منتخب مضامین)
(۶)	اسپوکن انگلش	(تقریر، مکالمہ، مباحثہ، بات چیت، ترجمانی)
(۷)	عربی بول چال	(تقریر، مکالمہ، مباحثہ، بات چیت، ترجمہ)
(۸)	کمپیوٹر اور انٹرنیٹ	(DTP, Photoshop, Internet etc.)

(۹) جنرل اسٹڈیز (جغرافیہ، سائنس، سیاسیات، معاشیات اور عام معلومات، پولیٹیکل سائنس)

(۱۰) ہندی زبان (بارہویں جماعت تک)

(۱۱) مطالعہ (انگریزی زبان میں متوسط ضخامت (۲۵۰-۲۰۰) کی دو کتابیں)

تدریسی طریقۂ کار

مرکز المعارف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر اور اس سے منسلک اداروں میں تدریسی سال کا آغاز دس شوال سے ہو کر پچیس شعبان کو ختم ہوتا ہے۔ دورانِ سال سہ ماہی، ششماہی اور سالانہ امتحانات اور ماہانہ ٹیسٹ بھی ہوتے ہیں۔ ان اداروں کے امتحانات کے ہر پرچہ میں پاس ہونے کے لیے پچاس فیصد نمبرات حاصل کرنا ضروری ہے۔ یعنی تینوں امتحانات (سہ ماہی، ششماہی اور سالانہ) کے ہر ایک مضمون میں کم از کم پچاس فیصد نمبرات ہونے ضروری ہیں۔ سالانہ امتحان میں تینوں امتحانات کے نمبرات کو ایک ساتھ جوڑ کر طلبہ کو نتائج دیے جاتے ہیں۔

امتحانات کے سلسلہ میں کچھ مختصر بنیادی اصول درج ذیل ہیں:

(۱) سال اول میں سالانہ امتحان کے تین یا زائد پرچوں میں یا تینوں (سہ ماہی، ششماہی اور سالانہ) امتحانات کے تمام پرچوں میں مجموعی طور پر ایک چوتھائی میں فیل ہونے والے کو ناکام شمار کیا جائے گا اور اس کا داخلہ منسوخ کر دیا جائے گا۔

(۲) سال دوم کے سالانہ امتحان میں چار یا چار سے زائد پرچوں میں یا دونوں سالوں کے تمام پرچوں کے ایک چوتھائی میں فیل ہونے کی صورت میں نہ تو ضمنی امتحان ہوگا اور نہ ہی کسی قسم کی سند دی جائے گی۔

(۳) سال دوم کے سالانہ امتحان میں تین پرچوں میں فیل ہونے کی صورت میں ضمنی امتحان کا موقع دیا جائے گا اور پاس ہونے کی صورت میں ہی سرٹیفکیٹ کے مجاز ہوں گے۔

(۴) دونوں سالوں کے کسی بھی امتحان (سہ ماہی/ششماہی/سالانہ) کے تین یا تین سے زیادہ پرچوں میں فیل ہونے کی صورت میں فیل طالب علم کے خلاف ادارہ کارروائی کر سکتا ہے اور داخلہ بھی منسوخ کیا جا سکتا ہے۔

(۵) ہر سال کے مجموعی گھنٹوں میں پچیس (۲۵) فیصد غیر حاضری کی صورت میں سالانہ امتحان میں شرکت کی اجازت نہ ہوگی اور داخلہ منسوخ کر دیا جائے گا۔

نوٹ: یاد رہے کہ ان اداروں میں کسی بھی ناکامی کی صورت میں نہ تو سال کا اعادہ ہوگا اور نہ ہی ترقی ہوگی۔

فریضہ تبلیغ اور اصلاح

دین اسلام کی اشاعت ہر مسلمان خصوصا ایک عالم دین کا اہم فریضہ ہے۔ اس فریضہ کی ادائیگی کے لیے پہلے خود اپنی اصلاح ضروری ہوتی ہے۔ چنانچہ مرکز المعارف اور اس سے منسلک اداروں میں تعلیم و تعلم کے علاوہ ذاتی و شخصی اصلاح و تربیت پر بھی پوری توجہ دی جاتی ہے۔ نماز با جماعت کا اہتمام اور تلاوت قرآن کا نظم کیا جاتا ہے۔ اسی طرح دونوں سالوں میں ہر طالب علم کے لیے ادارہ کے صوابدید کے مطابق (چلہ اور ماہانہ تین دن وغیرہ) تبلیغی جماعت میں وقت لگانا ہوتا ہے۔ ادارہ اپنی صوابدید اور سہولت کے مطابق جماعت میں جانے والے مستحق طلبہ کا مالی تعاون بھی کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ وقتاً فوقتاً دعوتی تربیتی کیمپ بھی لگائے جاتے ہیں جس میں تمام طلبہ کی شرکت لازمی ہوتی ہے۔

چوبیس گھنٹے کی مشغولیات

مرکز المعارف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر، ممبئی اور اس سے منسلک اداروں میں فجر کی نماز کے بعد قرآن کریم کی تلاوت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ پھر مورننگ اسمبلی ہوتی ہے جس میں ہر طالب علم کا حاضر ہونا لازمی ہے۔ اسباق کے اوقات کے تین سیشن ہیں۔ پہلا سیشن صبح ۸ / ۹ سے لیکر ایک بجے تک اسباق کے لئے مخصوص ہے، دوسرا سیشن ڈھائی بجے سے عصر کی اذان تک چلتا ہے۔ جس میں اسباق کے علاوہ، کمپیوٹر کلاسس اور ٹیوٹوریل (جس میں طلبہ اساتذہ کی نگرانی میں ہوم ورک کرتے ہیں) ہوتا ہے۔ عصر سے مغرب تک چھٹی رہتی ہے۔ مغرب سے عشاء تک تیسرے سیشن میں بھی درس ہوتا ہے۔ بعد عشاء تا ساڑھے گیارہ بجے طلبہ ہوم ورک کرتے ہیں جس میں ان کا درسگاہ میں حاضر رہنا ضروری ہے۔ خیال رہے کہ تعلیمی اوقات کے دوران کسی سے ملاقات، ٹیلی فون یا کسی بھی غیر تعلیمی امور کی قطعاً اجازت نہ ہوگی۔

تعطیل

سال میں صرف ایک بار 26 شعبان سے 9 شوال تک (ڈیڑھ مہینے کی تعطیل) ہوتی ہے۔ ہفتہ کی چھٹی جمعہ کو ہوتی ہے۔ ان کے علاوہ اور کوئی چھٹی نہیں ہے۔

اہم اصول وضوابط

(۱) مرکز المعارف اوراس سے منسلک سبھی ادارے مسلکِ اہل سنت والجماعت پر کاربند اور علمائے دیوبند کو عقائد وعمل میں اپنا رہنما مانتے ہیں۔

(۲) کوئی طالب علم دوران تعلیم بلاعذر گھر نہیں جاسکتا۔ عذر کی صورت میں آفس سے پیشگی تحریری اجازت حاصل کرنا ضروری ہے۔

(۳) بغیر تحریری اجازت کے ادارہ سے باہر جانا جرم ہے اور اطلاع کے بغیر ایک ہفتہ تک ادارہ سے غیر حاضر ہونے کی صورت میں داخلہ منسوخ کیا جاسکتا ہے۔

(۴) بیماری کی صورت میں کسی مستند ڈاکٹر کی سرٹیفکیٹ کے بعد ہی رخصت کی درخواست قابل اعتناء ہوگی۔

(۵) تعلیمی اوقات میں طلبہ کو موبائل استعمال کرنے کی بالکلیہ اجازت نہ ہوگی۔

(۶) ملاقاتیوں کی زیادہ آمدورفت ممنوع ہے، خلاف ورزی کی صورت میں تنبیہ کے بعد عدم تعمیل کی صورت میں کارروائی کی جاسکتی ہے۔

(۷) ادارہ طلبہ کے مہمانوں کے قیام وطعام کا ذمہ دار نہ ہوگا۔ نیز تعلیمی اوقات میں ان کو طلبہ سے ملاقات کی اجازت نہ ہوگی۔

(۸) تمام طلبہ کا ایک یونیفارم ہوگا جو سفید کرتہ، سفید پاجامہ اور سفید گول ٹوپی پر مشتمل ہوگا۔

(۹) جو طالب علم خلافِ شرع وضع قطع اختیار کرے گا اسے پہلے زبانی طور پر پھر تحریری شکل میں تنبیہ کی جائے گی نیز عدم تعمیل کی صورت میں اسکا اخراج کردیا جائے گا۔

(۱۰) مرکز المعارف اوراس سے منسلک سبھی ادارے کی دفتری زبان انگریزی ہے البتہ مجبوری کی صورت میں آپ عربی بول سکتے ہیں۔

(۱۱) کسی طالب علم کو ٹیوشن، امامت یا کسی دوسری سرگرمی میں شرکت کی مطلقا اجازت نہ ہوگی۔

(۱۲) دوران تعلیم ادارہ سے پیشگی اطلاع اور اجازت کے بغیر نہ تو کوئی ادارہ قائم کرسکتے ہیں اور نہ ہی کسی ادارے کے ممبر ہوسکتے ہیں۔

(۱۳) ہر طالب علم پر اساتذہ وذمہ داران کا احترام لازم ہوگا۔

(۱۴) وقتاً فوقتاً ناظم دارالاقامہ (وارڈن) کی جانب سے دی گئی ہدایات پر ہر طالب علم کو عمل کرنا لازم ہوگا۔

(۱۵) لڑائی، جھگڑا، گالی گلوج اور شوروغل سے بالکل اجتناب کرنا ہوگا۔

(۱۶) ہفتہ واری چھٹی جمعہ کی فجر سے مغرب تک ہوگی، اس دوران دور جانے کی صورت میں تحریری اجازت لینی ہوگی اور مغرب کے فورا بعد ادارہ میں حاضر ہونا ضروری ہوگا۔

(۱۷) سال اول میں طلبہ کیلئے کمپیوٹر استعمال کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔

(۱۸) دوسالہ تعلیمی کورس کی تکمیل کے بعد کامیابی کی صورت میں ہی کوئی طالب علم سرٹیفکیٹ کا مجاز ہوگا۔

(۱۹) کورس کی تکمیل کے بعد کسی کو ملازمت فراہم کرنے کی ذمہ داری ادارہ پر نہ ہوگی البتہ جن طلبہ کو ادارہ اپنی صواب دید پر منتخب یا مبعوث کرنا چاہے گا ان سے انفرادی طور پر بات کی جائے گی۔

(۲۰) مرکز المعارف اوراس سے منسلک سبھی ادارے دستورِ ہند پر یقین رکھتے ہیں؛ اس لیے کسی بھی طالب علم کے خلاف قانون اور سماج مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہونے کو قطعا برداشت نہیں کیا جائے گا۔ خلاف ورزی کی صورت میں ادارہ کو سخت قانونی کارروائی کا اختیار ہوگا۔

(۲۱) پاسپورٹ یا کسی سرکاری یا غیر سرکاری دستاویز میں ادارہ کا پتہ استعمال کرنے کی اجازت نہ ہوگی البتہ ناگزیر حالات میں پیشگی تحریری اجازت لینا ضروری ہوگا۔

(۲۲) داخلہ ہونے کی صورت میں داخلہ فارم کے ساتھ کوئی ایک تصدیق نامہ مثلاً عالمیت یا فضیلت کی سند، راشن کارڈ، آدھار کارڈ، الیکشن آئی کارڈ، پاسپورٹ، برتھ سرٹیفکیٹ، ڈرائیونگ لائیسنس وغیرہ کی اصل کاپی منسلک کرنا ضروری ہوگا۔

(۲۳) مرکز المعارف اوراس سے منسلک اداروں میں موبائل رکھنے کی اجازت ہے، لیکن کسی بھی اجتماعی عمل کے اوقات (تعلیم، مطالعہ، کھانا، سونا اور پروگرام وغیرہ) میں اس کا استعمال ممنوع ہے، خلاف ورزی کرتے ہوئے پکڑے جانے کی صورت میں طالب علم کا اخراج ہوجائیگا اور پھر کسی قسم کی کوئی معذرت قبول نہیں کی جائیگی۔

(۲۴) ادارے کے ذمہ داروں کو ادارے اور طلبا کے مفاد میں کسی بھی وقت کوئی بھی فیصلہ لینے کا کلی اختیار ہے، اس پر طلباء کسی بھی طرح سے اور کسی بھی درجے میں ردعمل کے مجاز نہ ہوں گے۔ خلاف ورزی کی صورت میں بلاکسی وضاحت کے اخراج بھی کیا جاسکتا ہے جس پر طالب علم کو کسی بھی قسم کی سفارش یا قانونی چارہ جوئی کا اختیار نہ ہوگا۔

سہولیات برائے طلبہ

(۱) قیام وطعام اور تعلیم وتعلم کے حوالے سے حتی المقدور، جملہ سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ نصاب کی کتابیں، ضروری کاغذات کا زیراکس، نوٹ بکس اور قلم وغیرہ کا نظم طالبِ علم کے ذمہ ہوگا۔

(۲) قیام کے لیے ادارہ کمرہ، بیڈ، گدا اور تکیہ فراہم کرے گا۔ بیڈشیٹ اور تکیہ کے غلاف کا انتظام طالب علم کو خود کرنا ہوگا۔

(۳) طعام میں ناشتہ، دوپہر اور شام کا کھانا مہیا کیا جائیگا۔ ان شاء اللہ

(۴) طلبہ کی تقریری صلاحیتیں اجاگر کرنے کے لیے آڈیو اور ویڈیو پروگرامز بھی کئے جائیں گے۔

(۵) انگریزی زبان سے مناسب واقفیت کے بعد، طلبہ انگریزی زبان میں ہفتہ واری پروگرام کریں گے، مائک اور متعلقہ ضروریات کی فراہمی من جانب ادارہ ہوگی۔

(۶) گاہے بہ گاہے طلبہ کے لیے مختلف موضوعات، مثلاً سائنس، جغرافیہ، ریاضی، معاشیات وغیرہ فنون کے ماہرین کی خدمات فراہم کرائی جائیں گی۔

(۷) تعلیمی کانفرنس، تہذیبی وثقافتی پروگرامز اور تربیتی کیمپ وغیرہ میں طلبہ ذمہ داران کی اجازت سے شریک ہوسکیں گے۔ پروگرام کی تحریری رپورٹ بھی پیش کرنا ہوگی۔

(۸) مرکز المعارف اور اس سے منسلک سبھی ادارے اس کورس کے لئے طلبہ سے کوئی فیس نہیں لیں گے۔ ان شاء اللہ

مرکز المعارف کے اربابِ حل وعقد اور اس سے منسلک ادارہ کو بوقتِ ضرورت مذکورہ نکات میں اپنی صواب دید کے مطابق بلا کسی پیشگی اطلاع کے ترمیم وتنسیخ کا اختیار ہوگا۔

طریقۂ امتحان

'ڈپلوما ان انگلش لینگویج اینڈ لٹریچر' کورس میں داخلہ کے لیے مقابلہ جاتی امتحان ہوتا ہے۔ امتحان کے کل سو نمبرات (۵۰ تحریری اور ۵۰ تقریری) ہوتے ہیں۔ تحریری امتحان میں ۲۰ سے ۲۵ سوالات پر مشتمل ایک پرچہ ہوتا ہے جس کا دو گھنٹے ہوتا ہے۔ اس پرچہ کے سوالات مختلف فنون جیسے قرآن وتفسیر، حدیث، فقہ، عربی زبان، عربی اور اردو مضمون نگاری اور معلوماتِ عامہ وغیرہ پر مشتمل ہوتے ہیں۔ تقریری امتحان پانچ حصوں میں ہوتا ہے جو اس طرح ہیں:

۱ عربی زبان وادب

۲ قرآن وحدیث

۳ فقہ

۴ معلوماتِ عامہ

۵ انٹرویو اور وضع قطع

نوٹ: یاد رہے کہ 'ڈپلوما ان انگلش لینگویج اینڈ لٹریچر' کے لیے صرف امتحان داخلہ میں طالب علم کا مجموعی طور پر پاس ہونا ہی ضروری نہیں بلکہ کورس کی محدود سیٹوں کے لیے کامیاب طلبہ کے درمیان تقابل کے بعد ہی انتخاب عمل میں آتا ہے۔

اہلیت

اس کورس کے 'امتحان داخلہ' میں وہی طلبہ شرکت کے مجاز ہیں جو کسی معتبر مدرسہ یا جامعہ سے فارغ التحصیل ہوں یا سالِ رواں عالمیت/فضیلت (بخاری، مسلم و دیگر کتب صحاح ستہ) کے امتحان میں شرکت کرنے والے ہوں۔ داخلہ امتحان میں شرکت کے مجاز وہ فارغین مدارس نہیں ہوں گے جنہوں نے اب سے تین سال پہلے تعلیمی سلسلہ منقطع کر دیا ہے۔ امتحان داخلہ میں سوالات انہیں مضامین پر مشتمل ہوتے ہیں جو درسِ نظامی کے عام مدارس اور جامعات کے عالمیت/فضیلت کورس میں پڑھائے جاتے ہیں۔

امتحان داخلہ کے نتائج

تحریری امتحان 7 / فروری 2025ء مطابق 7 / شعبان المعظم 1446ھ بروز جمعہ دوپہر 2:30 بجے آن لائن ہوگا، اور **تحریری امتحان میں کامیابی کے بعد تقریری امتحان کی تاریخ، طریقہ کار اور ضروری معلومات طلبہ کو فراہم کی جائے گی۔** ان شاء اللہ! کسی بھی ادارہ میں داخلہ کیلئے تحریری وتقریری دونوں امتحانات میں کامیاب ہونا لازمی ہوگا۔ کورس کے لیے منتخب طلبہ کے علاوہ ایک فہرست (ویٹنگ لسٹ) ان طلبہ کی ہوگی جن کو منتخب طلبہ کی عدم حاضری کی صورت میں موقع دیا جائے گا۔

طلبہ کی تعداد

داخلہ امتحان ہندوستان بھر کے آٹھ سینٹرز کے کل 220 سیٹوں کیلیے ہوگا جن میں سے 20 / مرکز اسلامی ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر، انکلیشور، گجرات، 30 / جامعہ اسلامیہ جلالیہ ہوجائی، آسام، 30 / المعہد العالی الاسلامی، حیدرآباد، تلنگانہ، 30 / اشرف العلوم ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر، ہاوڑہ، ویسٹ بنگال، 25 / جامعہ دار الحدیث جئے نگر، ہوجائی، آسام، 30 / مدرسہ جامع العلوم، بالاپور، آکولہ، مہاراشٹر، 25 / مدرسہ اسلامیہ وقف، سورت، گجرات، 30 / جامعہ اسلامیہ بنجاری، اندور، مدھیہ پردیش کے لئے سیٹیں ہوں گی اور ویٹنگ لسٹ میں کل 80 طلبہ منتخب کئے جائیں گے جنہیں سیٹ خالی ہونے کی صورت میں موقعہ دیا جاسکتا ہے۔

واضح رہے کہ اس کورس میں داخلہ کی بنیاد صرف ذاتی صلاحیت ہے اس میں کسی بھی قسم کی کوئی سفارش کا بالکل دخل نہیں ہے، نیز ان طلبہ کو جن کا نام ویٹنگ لسٹ میں آتا ہے سیٹ خالی ہونے کی صورت میں منتظمین خود فون پر اطلاع دیں گے۔ براہ کرم طلبہ پیشگی اطلاع کے بغیر کسی بھی ادارہ میں آنے کی زحمت نہ کریں۔

قومی مشترکہ داخلہ امتحان (CEE-2025) برائے ڈپلوما ان انگلش لینگویج اینڈ لٹریچر میں امسال شریک ادارے:

01	مرکز اسلامی ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر، انکلیشور، گجرات	مولانا وسیم انور قاسمی 6391969711
02	جامعہ اسلامیہ جلالیہ ہوجائی، آسام	مولانا ظہیر الاسلام قاسمی 9548645281
03	المعہد العالی الاسلامی، حیدرآباد، تلنگانہ	مولانا محمد ناظر انور قاسمی 9573148677
04	شرف العلوم ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر، ہاوڑہ، ویسٹ بنگال	مولانا اسعد اقبال قاسمی 9324038337
05	جامعہ دار الحدیث جئے نگر، ہوجائی، آسام	مولانا نجیب اللہ قاسمی 7302612670
06	مدرسہ جامع العلوم بالاپور، اکولہ، مہاراشٹر	مولانا خورشید احمد قاسمی 8055796015
07	مدرسہ اسلامیہ وقف سورت، گجرات	مولانا محمد عالمگیر قاسمی 9358067257
08	جامعہ اسلامیہ بنجاری، اندور، مدھیہ پردیش	مفتی محمد حسان فلاحی 7869090121

ذیل کے عہد ناموں کا استعمال داخلہ ہوجانے کے بعد ہی ہوگا

(ا) عہد نامہ طالب علم

میں نے دستور العمل کا از خود بغور مطالعہ کرلیا، اس کے ہر شق کو اچھی طرح سمجھ بھی لیا اور میں اس کے تمام اصول وضوابط سے من وعن اتفاق کرتا ہوں۔ اب میں عہد کرتا ہوں کہ ان تمام اصولوں کی پوری پابندی کروں گا۔ خلاف ورزی کی صورت میں انتظامیہ کو کاروائی کا کلی اختیار ہوگا۔

نام طالب علم:... ولدیت...

مکمل پتہ:...

دستخط:... تاریخ:...

برائے آفس استعمال

دستخط ڈائریکٹر:... مہر آفس:... تاریخ:...

(Sample of Affidavit for MMERC, Mumbai and its affiliated institutions in India.)

(مرکز المعارف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر، ممبئی یا ہندوستان میں اس سے وابستہ کسی ادارے میں داخلہ لینے کے خواہشمند طلباء کے لیے حلف نامہ کا نمونہ۔)

AFFIDAVIT

[Of Declaration from Parents/Guardian]

To Whomsoever It May Concern

I, Mr./ Mrs./ Maul. …………..………………….. age........ S/O……………………………...….
Aadhar Card No................................. Occupation ………..…. Mob. No. ……………..….
a resident of …..…………………………………………..……………………………...…..
Police Station …………….. Dist…………. State…….…… Country.……. PIN.............
the father/ mother/guardian of ....…… who was born on ..../...../........
having Aadhaar Card No.................................... and ECI Card No………………….. Or
Passport/ Ration Card/ DL No............. do hereby affirm and state that my ward is abona-fide citizen of India and aforementioned documents with him are correct and authentic to the best of my knowledge and belief. My son/ward is travelling outstation to gain education from Markazul Ma’arif Education and Research Centre (MMERC), Mumbai or one of its affiliated institutions in India; and he may stay there for pursuance of education or his better career as long as it requires and he is doing it with my permission and willful consent.

I on behalf of my son/ward solemnly affirm that in the past he has never been indulged in any kind of anti-national activity or movement and there is no criminal case pending against him anywhere in India. And I also assure thatin future he will behave well and abide by the laws of the country and all rules and regulations of the institution- he will get admission in. I myself will fully be responsible for any misdeed, damage to himself or to the institution, or crime committed by him.

I willfully put my signature below knowing complete legal consequences of thematter.

Full Name…………………………………..… Mobile No ....

Signature……………………………..………... Date…………………..………………

نوٹ: اس ایفیڈیوٹ نمونہ کی مدد سے ہر طالب علم اپنے والد / والدہ یا سرپرست کی طرف سے سو روپیہ کے اسٹامپ پیپر پر وکیل سے ناٹری کرواکر ایک حلف نامہ داخلہ کے وقت ادارہ میں لازمی طور پر جمع کریں۔